محمد زبیر ظہیر

بابری مسجد کی جگہ رام مندر کی تعمیر۔۔اور عالم اسلام

بھارت میں ایودھیا کے مقام پر بابری مسجد کی جگہ متنازعہ رام مندر کے لئے تعمیری کام تیزی سے جاری ہے جبکہ سترہ فٹ کے دوستون تیار کر لئے گئے ہیں۔ بھارتی ریاست راجستھان کے پندوارہ قصبے میں متنازعہ رام مندر کی تعمیر کے لئے قائم خصوصی ورکشاپ میں خاص قسم کے اعلیٰ معیار کے سنگ سراج کو تراشنے کا کام شروع ہو چکا ہے۔ انتہاء پسند ہندو تنظیم ویشوا ہندو پریشد کی جانب سے قائم کردہ اس ورکشاپ میں مزدور دن رات کام میں لگے ہوئے ہیں۔ سومپورا اما کے ہریش سومہوار کے مطابق گزشتہ دو ماہ سے تعمیراتی کام تیزی سے جاری ہے جبکہ انتہاء پسند ہندو تنظیم وی۔ ایچ۔ پی کے نائب صدر اچاریہ گری راج کتور کے مطابق موجودہ رفتار سے بھی مندر کو مکمل کرنے میں مزید دس سال لگیں گے تاہم اس کا ایک حصہ جلد مکمل ہو جائے گا۔

واضح رہے کہ بھارتی سپریم کورٹ میں ایودھیا مندر کی تعمیر کے لئے کیس زیر سماعت ہے اور عدالت نے وہاں مقدے کے فیصلے تک کسی بھی تعمیراتی کام کو غیر قانونی قرار دیا ہوا ہے۔

یہاں ہندو دوہری زیادتی کئے ہوئے بابری مسجد کی جگہ رام مندر کی تعمیر اور دوسرا فیصلے سے قبل تعمیراتی کام کی ابتداء۔ افسوس کہ اس کی زیادتی در زیادتی پر عالم اسلام کیوں چند رسمی بول بولنے کے بعد خاموش ہے آج ابوالکلام کے وہ الفاظ یاد آرہے ہیں جو قیام پاکستان کے وقت اس نے کہے تھے:

"اب بھارت کے مسلمان ہمیشہ غلامی کی زندگی گزاریں گے اور پاکستان کے مسلمان ان کی کبھی مدد نہ کر پائیں گے۔"

امام بری کا ایک قابل ترس عقیدت مند

ہر عقیدت مند مختلف انداز اور مختلف طریقوں سے اپنی محبت کا اظہار کرتا ہے کوئی علی ہجویریؒ کے دربار پر سرکس دیکھ کر درجہ شہادت حاصل کرتے ہوئے اور کوئی بابا فریدؒ کی درگاہ پر ڈنڈوں کی بارش برساتے ہوئے کوئی اپنی عزت کو ملنگوں کے حضور نذرانہ عقیدت میں پیش کرتے ہوئے اور کوئی انہی درگاہوں پر رقص و سرور کی محفلوں پر روحانیت کے نام پر 'ڈھول کی تھاپ پر' ناچنے والے سینکڑوں افراد کے مجموں میں بنا سنوار کر یوں لے جاتا ہے جیسے اسی مجسمہ وجودی کے نظارہ کے لئے ہی سبھی افراد کا اجتماع ہے۔

ایسا ہی ایک عقیدت مند عرصہ تین سال سے امام بری کی درگاہ پر 115 کلو وزنی زنجیروں کا ہار اپنے گلے میں لٹکائے ہوئے ہے۔ عقیدت کے مختلف انداز ہیں اور یہ اس فرمان کا دنیاوی منظر ہے۔ ارشاد الٰہی ہے:

"ان کو پکڑو جہنم میں پھینک دو پھر 70 ہاتھ لمبے زنجیروں سے جکڑ دو۔"

اللہ ایسے عقیدت مندوں کو ہدایت نصیب فرمائے۔

ملائیشیا کا قابل تحسین اقدام

ملائیشیا کے ایک صوبے کیلانتان کے وزیر اعلیٰ عبدالعزیز نے یہ تجویز پیش کی ہے جو ملک کی وزارت خزانہ کی اجازت کے بعد موثر ہوگی کہ مردوں کے تنخواہوں میں اضافہ کر دیا جائے تاکہ خواتین کو ملازمت کی ضرورت پیش نہ رہے اور وہ گھر میں رہ کر بچوں کی خوب دیکھ بھال کریں اور تنخواہوں میں اضافہ بچوں کی تعداد کے مطابق کیا جائے تاکہ کم بچے خوشحال

گھرانہ کا مغربی نظریہ پاش پاش ہو جائے اور جتنے بچے اتنے اچھے کا نظریہ پروان چڑھے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی قیامت کے دن اپنی امت کی کثرت پر فخر کر سکیں اسی کا عملی نمونہ حضرت عمر بن خطابؓ نے پیش کیا تھا کہ ہر پیدا ہونے والے بچے کا وظیفہ مقرر کر دیا جاتا' اہل مغرب اپنے نظام کو مزید موثر بنا کر ہماری قوت کو کمزور کرنا چاہتا ہے۔ ہمارے پاس نہ مال کی کمی ہے نہ دولت کی بلکہ ارض الٰہی میں اپنی معیشت کو مستحکم کرنے کے لئے موثر طریقے کی ضرورت ہے۔ تاکہ جتنے بچے اتنے اچھے کے اصول پر بغیر ردوقدع کے عمل ہو سکے۔

امریکیوں کا ایک اور اعزاز

دنیا کے ترقی یافتہ ممالک میں امریکہ بھی اپنا ایک کام و نام رکھتا ہے جس کے بعض کام تو قابل تقلید اور بعض قابل نفرت اور افسوس ناک ہوتے ہیں۔ قابل نفرت کاموں میں امریکیوں کی بڑی تیزی سے بڑتی ہوئی ایک عادت پاؤں کے انگوٹھوں کے ناخن منہ سے کاٹنا ہے جس کے بہت سے افراد عادی بن چکے ہیں۔ جو ایک مضحکہ خیز اور انتہائی خطرناک عادت ہے۔ ایک اندازے کے مطابق 8 فیصد امریکی اس قابل نفرت عادت میں مبتلا ہو چکے ہیں اس سے قبل ہاتھوں کے ناخنوں کو منہ سے کاٹنے کی عادت بھی ان میں دیکھی گئی ہے۔ بہر حال اسے تمام اعزازات امریکیوں کے ہی حصے میں آتے ہیں۔

پاکستان اسلامی جمہوریہ یا بنیاد پرست جمہوریہ

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا کہ ''پاکستان اسلامی جمہوریہ ہے بنیاد پرست جمہوریہ نہیں۔''

جنرل صاحب کے اس بیان سے ان کی سوچ اور فکر کا اندازہ ہوتے ہوئے ان کے ایجنڈے اور پروگرام کا منظر سامنے آرہا ہے کہ اسلامی جمہوریہ اور بنیاد پرست جمہوریہ میں فرق کرنے کی جنرل صاحب کو ضرورت کیوں پیش آئی۔

اپنے آقاؤں سے داد لینے' طول اقتدار اور پیش آمدہ مسائل میں ترقی کے لئے افسوس ایسے جنرل صاحب پر جس نے کلمے کی بنیاد پر معرض وجود میں آنے والی ریاست کے مسائل کے حل کے لئے سپر پاور خدا جیسی ذات کے علاوہ نام نہاد منی سپر پاور امریکہ کو خوش کرنے کے لئے وزیر داخلہ کی طرح اپنا جاری کیا۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان حقیقت میں بنیاد پرست ہی ہے۔

اگر جدت پسند حضرات اسلامی جمہوریہ کی تعریف یہ کرتے ہیں کہ مصر اور دیگر ممالک کی طرح نام تو ''اسلام'' کا ہو مگر اسلامی کام اور علم سے ان کو کوئی سروکار نہ ہو تو ایسے اسلامی کے لئے نہ پاکستان وجود میں آیا نہ ہی اہل وطن کو ایسے کی ضرورت ہے۔ محبّ وطن تو اس میں اسلامی کام اور عمل کو دیکھنا چاہتے ہیں پھر خواہ اس کو اسلامی جمہوریہ کا نام دے دو یا بنیاد پرست کا۔ اس کے بغیر اسلامی جمہوریہ اور بنیاد پرست جمہوریہ میں فرق کرنے والا ''غدار وطن'' اور ''اسلام دشمن'' ہے۔

کوٹ رادھا کشن سے مجلّہ ترجمان الحدیث ملنے کا پتہ

کوٹ رادھا کشن میں مولانا محمد یحییٰ عزیز ڈاھروی صاحب علاقہ بھر میں مجلہ پھیلانے کیلئے الحمد للہ بھرپور کوشش کر رہے ہیں۔ قارئین حضرات ان سے رابطہ فرمائیں۔

ایڈریس

مولانا محمد یحییٰ عزیز ڈاھروی

مرکزی جامع مسجد محمدیؐ اہلحدیث

گندھیاں روڈ' کوٹ رادھا کشن تحصیل و ضلع قصور

سرگودھا میں مجلّہ ترجمان الحدیث ملنے کا ایڈریس

ضلع سرگودھا میں محمد عمران صاحب متعلم جامعہ رحمانیہ علاقہ بھر میں بھرپور کوشش کر رہے ہیں۔ احباب مجلّے کی خریداری کے سلسلے میں ضلع سرگودھا میں ان سے رابطہ کریں۔

ملنے کا پتہ

محمد عمران بن عبدالستار

(ا) جامع رحمانیہ شربت چوک' بلاک نمبر ۱۹' سرگودھا

(۲) چک نمبر ۳۰' جنوبی تحصیل و ضلع سرگودھا